تصنیف لطیف

اردو ترجمہ

فنی تدوین

قادری رضوی کتب خانہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور

صاحب نے اس کے بولنے سے پہلے ہی فرمایا کہ رات والے احتلام کو برا نہ سمجھ کیونکہ لوحِ محفوظ میں تیرے نام ستر دفعہ زنا فلاں فلاں نام وشکل کی عورت سے لکھا ہوا تھا۔ میں نے خداوند تعالیٰ سے درخواست کی تو اس بیداری کو خواب میں تبدیل کیا گیا۔ حضرت قادریہ شہود فرماتے تھے کہ ایک دن ایک مرد آنحضرت کی خدمت میں آیا اور عرض کی کہ اس درگاہ عالم پناہ سے جو کہ قبلۂ حاجات ہے۔ فرزند نرینہ کیلیے ملتمس ہوں۔ (فرد)

رو کہ درخواست از خدائے کریم

آنچہ مے خواستی عطا کردیم

اس کے بعد وہ مرد ہر روز آپ کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوتا اور کبھی کبھی اشارۃً یا صراحۃً اس بات کیلیے عرض کر دیا کرتا کیونکہ صاحب غرض مجنون ہوتا ہے۔ جب اس کی التماس حد سے گذر گئی تو فرمایا کہ مجھے اتنی دفعہ نہ ستا جو کچھ تو چاہتا ہے' میں نے اس کی ماں کے پیٹ میں اس کو مشاہدہ کیا ہے۔

ع۔ برو شاد میباش کارت بکام است

آخر جب حمل کے دن گذشتہ ہو گئے تو بجائے لڑکے کے لڑکی پیدا ہوئی تو وہ اس کو اٹھا کر پیر جہانگیر کی خدمت میں لے آیا اور عرض کی کہ میری التماس فرزند نرینہ کیلیے تھی۔ فرمایا کہ اس کو کپڑے میں لپیٹ کر گھر لے جا اور پھر دیکھ کہ پردۂ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے۔ جب اس نے گھر آ کر دیکھا تو بجائے لڑکی کے لڑکا پایا۔

ع۔ اللہ اللہ چہ قادر یست بہ بیں

شیخ ابومسعود خرمی نقل کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ابوالمظفر حسین تاجر' حماد دباس کے پاس گیا اور کہا کہ میں نے قافلہ تیار کیا ہے اور ملک شام کو جانا چاہتا ہوں تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تو اس سال سفر کرے گا تو مارا جائے گا اور تیرا مال ومتاع